السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اس وقت حکومت کے ایک محکمہ میں ملازم ہوں اور تقریباً چار ہزار ریال ماہوار تنخواہ پاتا ہوں اور سال بھر میں میں نے سترہ ہزار ریال جمع کیے ہیں جو اس وقت بنک کے چالو کھاتہ میں ہیں۔ میں ان شاء اللہ انہیں شوال کے مہینہ میں خرچ کردوں گا جب میں شادی کروں گا اور تقریباً اس سے دگنی رقم قرضہ کے طور پر لوں گا تاکہ میں شادی کے اخراجات پورے کرسکوں۔

میرا سوال یہ ہے کہ آیا ان سترہ ہزار ریال میں زکوٰۃ ہے۔ یہ ملحوظ رہے کہ ان پر تقریباً سال کا عرصہ گزر چکا ہے اور اگر زکوٰۃ واجب ہے تو اس کی مقدار کیا ہے؟ (فوزی۔ ح۔ ا۔ یشہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مذکورہ رقم پر جب سال کا عرصہ گزر چکا تو اس میں زکوٰۃ واجب ہے۔ خواہ رقم شادی کے لیے محفوظ کی گئی ہو یا قرض کی ادائیگی کے لیے یا مکان کی تعمیر کے لیے یا ایسی ہی کسی دوسری غرض کے لیے ہو۔ کیونکہ نقود اور جو کچھ ان کے قائم مقام ہو، میں زکوٰۃ کے وجوب پر دلالت کرنے والے دلائل میں عموم ہے۔ شرح زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے جو ہر ایک ہزار میں پچیس ریال بنتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 110

محدث فتویٰ